کاروانِ اردو صحافت

(Celebrating 200 years of Urdu Journalism: 1822-2022)

KARWAAN-E-URDU SAHAFAT

تین روزہ

بین الاقوامی کانفرنس

بعنوان

’’اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل‘‘

اور

اردو میڈیا سمٹ/اردو میڈیا کنکلیو

(13، 14 اور 15 نومبر 2022)

زیرِ اہتمام

شعبہ ترسیل عامہ و صحافت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد، تلنگانہ

Institutional Partners

اردو صحافت کی تاریخ

اردو ہندوستان کی مشترکہ گنگا جمنی تہذیب کی علامت ہے۔ اخبارات کے معاملے میں بھی یہ پیچھے نہیں رہی۔ مغربی بنگال کے فارسی اخبارات اردو پریس کے پیشرو تھے۔ فارسی زبان کے بعد ہندوستان میں اردو زبان نے فروغ پایا۔ اردو زبان میں شائع ہونے والا پہلا اخبار 'جام جہاں نما' تھا جس کے بانی ہری ہردت تھے اور انہوں نے اس اخبار کو 1822ء میں کلکتہ سے شائع کیا۔ انگریزی اور بنگالی زبان کے بعد یہ اخبار ہندوستان میں کسی تیسری زبان میں شائع ہونے والا پہلا اخبار تھا۔ 'جامِ جہاں نما' 1888ء تک شائع ہوتا رہا۔

1857ء کے بعد اردو صحافت کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس کے بعد اودھ اخبار (لکھنؤ)، سائنٹیفک گزٹ اور تہذیب الاخلاق (علی گڑھ)، اودھ پنچ (لکھنؤ)، اکمل الاخبار (دہلی)، پنجاب اخبار (لاہور)، شمس الاخبار (مدراس)، کاشف الاخبار (بمبئی)، قاسم الاخبار (بنگلور) اور آصف الاخبار (دکن) جیسے اخبارات شائع ہوئے۔ 'دہلی اردو اخبار' دہلی سے اردو زبان میں شائع ہونے والا پہلا اخبار تھا جسے مولوی محمد باقر نے 1837ء میں شائع کیا۔ مولوی محمد باقر 1857ء کی جنگ آزادی میں ملک کی آزادی کی خاطر اپنی جان قربان کرنے والے پہلے صحافی ہیں۔ دہلی سے ہی ماسٹر رام چندر نے 1945ء میں اخبار فوائد الناظرین اور 1847ء میں ایک علمی اور ادبی ماہنامہ 'محبّ ہند' جاری کیا۔ خواتین کا پہلا اردو رسالہ 'اخبار النساء' تھا۔

بیسویں صدی کے آغاز سے ہی اردو صحافت پر سیاسی اور سماجی اصلاحات کا غلبہ رہا۔ کانگریس، مسلم لیگ، ہندو مہاسبھا، آریہ سماج، تحریک خلافت اور علی گڑھ تحریک کی طرف سے شروع کی گئی سیاسی اور سماجی تحریکوں نے اردو زبان کے اخبارات اور رسالوں پر ایک گہرا اثر چھوڑا اور اردو صحافت نے اسی صدی میں ایک مضبوط قوم پرستانہ رخ اختیار کیا۔

اُس وقت کا سب سے بڑا اردو رسالہ 'الہلال' تھا جسے مولانا ابوالکلام آزاد نے شائع کیا۔ یہ اردو کے اولین ایسے اخبارات میں سے ایک تھا جس نے ترتیب اور ڈیزائن سمیت مواد اور پیشکش کو یکساں اہمیت دی۔ اسے مصری اخبارات کے طرز پر آراستہ کیا گیا تھا لیکن اس کا سب سے بڑا اثاثہ پُر اثر مواد تھا۔ حیدرآباد سے 1921ء میں 'رہبر دکن' کے نام سے ایک اردو اخبار کی اشاعت شروع ہوئی جو آج 'رہنمائے دکن' کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ 1923ء میں سوامی شردھانند نے لالہ دیش بندھو گپتا کی ادارت میں اخبار 'تیج' کی بنیاد رکھی۔ راجستھان، اتر پردیش اور دہلی میں اس کا دائرہ وسیع رہا۔ اسی سال یعنی 1923ء میں آریہ سماج نے لاہور میں اخبار 'ملاپ' شروع کیا، جو اپنے طاقتور قوم پرست اداریوں کے لئے جانا جاتا تھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے 1945ء میں 'قومی آواز' کی داغ بیل ڈالی۔

تقسیم ہند کے دوران اور مابعد اردو صحافت کو کافی نقصان پہنچا۔ اُس قت اردو کے 415 اخبار نکلتے تھے جن میں روزنامے، ہفتہ وار، پندرہ روزہ اور ماہانہ رسائل شامل تھے۔ تقسیم کے بعد ان کی تعداد ہندوستان میں 345 رہ گئی کیونکہ 70 اخباروں کے مدیران ہجرت کر کے پاکستان چلے گئے۔

تقسیم کے بعد نکلنے والے اردو اخبارات میں 'دعوت' بھی شامل ہے جسے جماعت اسلامی ہند نے شروع کیا تھا۔ مولانا عبدالوحید صدیقی نے اردو کا ایک مقبول ہفت روزہ 'نئی دنیا' اور سہارا گروپ نے ہفتہ وار 'عالمی سہارا' شروع کیا۔ علاوہ ازیں حیدرآباد سے اردو اخبارات کی ایک اچھی خاصی تعداد شائع ہوئی جس میں رہنمائے دکن، سیاست، منصف اور اعتماد قابل ذکر ہیں۔

'سیاست' پہلا ایسا اردو اخبار ہے جس نے 90 کی دہائی کے آخر میں ویب ایڈیشن شروع کیا۔ اس وقت کئی دوسرے اردو اخبارات یا اشاعتوں کے ویب ایڈیشن موجود ہیں۔ دہلی اور شمالی ہند کی ریاستوں جیسے اتر پردیش اور بہار کے علاوہ جنوبی ہندوستان میں بھی اردو پریس کو فروغ دینے کی روایت ہے، تاہم حیدرآباد ایک بڑا اشاعتی مرکز ہے۔

تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ''اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل'' کے انعقاد کا مقصد اردو صحافت کے 200 سالہ جشن کو یادگار بنانا ہے۔ اس میں پیش کیے جانے والے تحقیقی مقالات اور مضامین عالمی تناظر میں امن کے پھیلاؤ اور اس کو فروغ دینے میں اردو صحافت کے کردار اور شراکت داری کے متعلق ہوں گے۔

بین الاقوامی کانفرنس کے مقاصد

بین الاقوامی کانفرنس کا بنیادی مقصد دنیا بھر سے صحافتی شعبے کے پیشہ ور افراد، ماہرین تعلیم اور محققین کو ایک جگہ جمع کرنا ہے تا کہ اردو صحافت کے علمبرداروں اور ابھرتے ہوئے رجحانات پر بات ہو۔ نیز اردو صحافت کی شراکت کے حوالے سے مختلف اقدامات، جہتوں اور آگے کے راستے پر بھی گفتگو ہو۔

اس بین الاقوامی کانفرنس کے ذریعے ہم اردو صحافت اور ڈیجیٹل میڈیا میں دلچسپی رکھنے والے افراد، ماہرین تعلیم، محققین کے ساتھ ساتھ کثیر الشعبہ پلیٹ فارمز سے وابستہ پریکٹیشنرز اور طلبہ کو بحث و تحقیق کا ایک فورم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ شعبہ اس کانفرنس میں مستقبل کے محققین کی شرکت کا خواہاں ہے۔

ہم دنیا بھر سے لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ آئیں اور اس کانفرنس کا حصہ بنیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ یہ کانفرنس بین الاقوامی اور متنوع علم اور تجربات کے حامل محققین کی ترقی کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گی، پالیسی سازوں کی فیصلہ سازی کے معیار میں اضافہ کرے گی اور تحقیقی علم کو فروغ دے گی جو اردو صحافت اور اردو صحافیوں کی مجموعی ترقی کے گرد گھومتا ہو۔

اس طرح اس بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد اس بات پر بحث کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے کہ ڈیجیٹل میڈیا کس طرح لوگوں کو اردو صحافت/ میڈیا سے منسلک کرنے کی طرف راغب کر سکتا ہے۔

بین الاقوامی کانفرنس کے موضوعات/ ذیلی موضوعات

١) ابلاغ، فارسی/ اردو جرنلزم ہسٹریوگرافی

٢) اردو صحافت کی مقبولیت میں فارسی کا کردار

٣) فارسی اخبارات: اردو پریس کے پیشرو

٤) نوآبادیاتی ہندوستان میں فارسی صحافت کی خطِ منحنی اور اردو صحافت کی فوقیت

٥) ہفت روزہ سے روزنامہ تک: اردو اخبارات کے اسلوب اور شکل میں تبدیلیاں

٦) واقعہ نویس سے صحافی تک: پیشہ ورانہ کردار میں تبدیلیاں

٧) اردو زبان اور صحافت کا میدان

٨) برطانوی دور حکومت میں اردو صحافت اور ٹیلی گراف کا کردار

٩) اردو صحافت: میڈیا سسٹم یا پرنسلی اسٹیٹس کے میڈیا کلچرز

١٠) نوآبادیاتی ہندوستان کے دوران اردو صحافت اور زبان کی حساسیت

١١) مباحثی طرز عمل اور اردو صحافت کے اسلوب اور شکل میں عالمی تبدیلیاں

١٢) اردو اخبارات کی سرپرستی، وفاداریاں، جدوجہد اور مزاحمت

١٣) نوآبادیاتی اور مابعد نوآبادیاتی تناظر میں اردو صحافت کا میدان

١٤) اردو صحافت اور ہندوستان کی تحریکِ آزادی

١٥) اردو صحافت اور آزادی کی جدوجہد کے علمبردار

١٦) اردو اخبارات، قومی یکجہتی اور قومی تعمیر

١٧) آزادی سے قبل مختلف حصوں/ علاقوں/ صوبوں/ ریاستوں میں اردو صحافت کی نشو و نما اور ترقی

١٨) اردو صحافت اور استعمار

١٩) اردو صحافت اور سامراجیت

٢٠) آزادی سے پہلے/ آزادی کے بعد اردو اخبارات کو مالی امداد/ زرد صحافت

٢١) کنٹرول کی سیاست اور ضوابط: ریاست، برطانوی حکومت اور غیر ملکی پریس

٢٢) برطانوی دور حکومت میں اردو اخبارات پر سنسر شپ اور نگرانی: پہلی جنگ آزادی میں اردو صحافت کا تعاون

٢٣) اردو صحافت اور مہاتما گاندھی

٢٤) اردو صحافت اور سر سید احمد خان

٢٥) اردو صحافت اور مولانا ابوالکلام آزاد

۲۶) اردو صحافت، قوم پرستی، مجاہدین آزادی اور سماجی اصلاحات
۲۷) جلیانوالہ باغ کا قتل عام اور اردو اخبارات
۲۸) آزادی سے پہلے اردو صحافت اور اردو صحافیوں کا مشنری کردار
۲۹) آزادی سے پہلے اردو اخبار کی ملکیت کا پیٹرن
۳۰) آزادی سے پہلے اردو اخبارات اور ان کے اشتہار
۳۱) تقسیم سے پہلے اردو اخبارات اور ان کے قارئین
۳۲) تقسیم ہند کے دوران اردو صحافت کا کردار
۳۳) مقامی اخبارات، اردو صحافت اور کوسمو پولیٹزم
۳۴) تقسیم کے بعد پاکستان سے ہجرت کرنے والے ہندوؤں کی ملکیت والے اخبارات کی اشاعت میں اردو صحافیوں کا کردار
۳۵) تقسیم ہند کے بعد/ یا اس کے دوران اردو اخبارات کی بھارت سے پاکستان ہجرت
۳۶) وہ اردو اخبارات جنھوں نے تحریک آزادی اور تقسیم کے دوران برطانوی حکومت کا ساتھ دیا
۳۷) ہندی اردو فرق: مابعد تقسیم قومی ڈسکورس/ڈیبیٹ
۳۸) آزادی اور مابعد آزادی اردو اخبارات کے مواد پر مبنی تجزیہ
۳۹) ایمرجنسی کے دوران اردو صحافت کا کردار
۴۰) اردو صحافت: صحافت، سیاست اور مذہب
۴۱) بھارت میں بابری مسجد کے انہدام کے بعد اردو صحافت
۴۲) لبرلائزیشن کے بعد اردو صحافت/ میڈیا کا پھیلاؤ
۴۳) اردو صحافت پر بول چال کا اثر اور ہندوستانی ڈائسپورا
۴۴) اردو صحافت اور سائنس جرنلزم
۴۵) اردو اور اے آئی آر/ بی بی سی اردو/ دکن ریڈیو وغیرہ
۴۶) اردو صحافت اور فلمی صحافت/ سینما
۴۷) اردو صحافت جامع ہندوستانی ثقافت
۴۸) اردو صحافت اور ہیلتھ جرنلزم
۴۹) اردو صحافت اور تحقیقاتی رپورٹنگ
۵۰) اردو میڈیا اور کووڈ 19 وبائی بیماری کے دوران بچوں کا تحفظ
۵۱) اردو میڈیا اور بچوں کے حقوق
۵۲) اردو میڈیا اور بچوں پر کووڈ 19 کے اثرات کی رپورٹنگ
۵۳) اردو صحافت اور اردو تھیٹر
۵۴) اردو صحافت اور اردو ادب
۵۵) اردو صحافت اور ورناکولر جرنلزم
۵۶) اردو اخبارات کے مواد کا دوسری زبان کے اخبارات سے موازنہ
۵۷) اردو صحافت اور مذہبی صحافت
۵۸) اردو صحافت اور سیاسی صحافت
۵۹) اردو صحافت اور صنفی حساسیت
۶۰) اردو صحافت اور خواتین صحافی
۶۱) اردو صحافت اور اردو قارئین
۶۲) اردو میڈیا کی پسماندگی
۶۳) اردو صحافت اور میڈیا اخلاقیات
۶۴) اردو صحافت اور زوال پذیر پروفیشنلزم
۶۵) پرانے اور نئے کا سنگم: ڈیجیٹل میڈیا اور اضطراری
۶۶) عصری ہندوستان میں اردو صحافت
۶۷) اردو صحافت اور تقسیم سے پہلے اور بعد کے اشتہارات کے نمونے
۶۸) دور حاضر میں اردو صحافت

۶۹) اردو اخبارات/میڈیا کے کارپوریٹائزیشن کے امکانات اور اس میں حائل چیلنجز

۷۰) اردو صحافت سے متعلق ہفتہ وار/سہ ماہی/ماہانہ رسائل

۷۱) ابھرتی ہوئیں ٹیکنالوجیز اور اردو اخبارات کے لیے چیلنجز

۷۲) اردو صحافت اور صحافیوں کے سامنے چیلنجز

۷۳) اردو صحافت اور مستقبل کا روڈ میپ

متذکرہ موضوعات پر ریسرچ اسکالرز/ ماہرین تعلیم/صحافیوں/ دیگر افراد سے تحقیقی مضامین/تحقیقی مقالے (اردو/ انگریزی/ ہندی زبانوں میں) طلب کیے جاتے ہیں۔

مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات

اندراجات تین زبانوں اردو، ہندی اور انگریزی میں قبول کی جائیں گی۔ تلخیص بھیجتے وقت اپنی تفصیلات جیسے نام، عہدہ، شعبہ، کالج، ریاست، ملک، فون نمبر اور ای میل ایڈریس بھی بھیج دیں۔ تلخیص کے الفاظ کی تعداد 500 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

تلخیص کے تقاضے

اردو کے لیے	انگریزی کے لیے	ہندی کے لیے
فانٹ ٹائپ: جمیل نوری نستعلیق فانٹ سائز: 16 (تلخیص ایم ایس ورڈ یا ان پیج فائل کے طور پر بھیجی جائیں)	فانٹ ٹائپ: ٹائمز نیو رومن فانٹ سائز: 12	फोन्ट टाइप- यूनिकोड/कोकिला फोन्ट साइज- 16 (प्रतिभागी को शोध सार यूनिकोड/कोकिला में भेजना अनिवार्य है।)

بین الاقوامی کانفرنس کے لیے فیس کی تفصیلات

ریسرچ اسکالرس کے لیے رجسٹریشن/ پبلی کیشن فیس	1500 روپے 50 ڈالر (بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے ریسرچ اسکالر کے لیے)
فیکلٹی/صحافی/ دوسرے افراد کے لیے رجسٹریشن/ اشاعت کی فیس	3000 روپے 100 ڈالر (بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے فیکلٹی/صحافی/دوسرے افراد کے لیے)

تلخیص کے انتخاب کا طریقہ کار

ہم مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جیسا کہ اوپر ذیلی موضوعات میں ذکر کیا گیا ہے۔شرکاء سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مختلف متعلقہ عنوانات کا انتخاب کریں تاکہ تکرار سے بچیں نیز اپنی تلخیص کے انتخاب کے امکانات کو بڑھا دیں۔

کانفرنس کے متعلق اہم بات

تلخیص/تحقیقی مقالوں کے انتخاب کا فیصلہ ایڈیٹوریل بورڈ کرے گا۔بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔منظور شدہ اور پیش کردہ مقالوں کو معیار کی کسوٹی پر پرکھنے کے لیے مزید جائزے کے مرحلے سے گزارا جائے گا۔صرف منتخب تحقیقی مضامین/تحقیقی مقالے ہی شائع کیے جائیں گے۔

تلخیص جمع کرانے کی ٹائم لائن

تلخیص جمع کرانے کی آخری تاریخ:25 جولائی 2022

تلخیص کی جانچ پڑتال کے بعد ایڈیٹوریل بورڈ 20 اگست 2022 تک شرکاء (جن کی تلخیص منتخب کی جاتی ہے) کو اپنا مکمل تحقیقی مضمون جمع کرانے کے لیے کہے گا۔

تلخیص اس ای میل ایڈریس پر بھیجی جائے:kusbc200ic@gmail.com

تحقیقی مقالے جمع کرانے کی ٹائم لائن

'تحقیقی مضامین/مقالے' جمع کرانے کی آخری تاریخ:20 ستمبر 2022

'تحقیقی مضامین/مقالے' کی جانچ پڑتال کے بعد 'ایڈیٹوریل بورڈ' 5 اکتوبر 2022 تک ان کی منظوری کے حوالے سے شرکاء کو مطلع کرے گا۔

حتمی مقالہ اس ای میل ایڈریس پر بھیجا جائے:kusbc200ic@gmail.com

مقالے کی قبولیت پر مقالہ نگاروں کو رجسٹریشن فیس 30 اکتوبر 2022 تک ادا کرنی ہوگی جس کی تفصیلات اوپر فراہم کی گئی ہیں۔

بین الاقوامی کانفرنس کے پلینری اجلاس

نامور میڈیا شخصیات/معروف ماہرین تعلیم/تاریخ داں/فلمی شخصیات پلینری اجلاسوں کے مہمان مقررین اور بین الاقوامی کانفرنس کے ریسورس پرسنز ہوں گے۔ وہ درج ذیل موضوعات پر بحث کریں گے:

۱) فارسی اخبارات: اردو پریس کے پیشرو

۲) آزاد ہندستان کی تقدیر کی تشکیل میں اردو صحافت کا کردار

۳) ورنکولر میڈیا، اردو صحافت اور کوسموپولیٹنزم

۴) اردو میڈیا اور مین اسٹریم میڈیا: پریس، سیاست اور مذہب

۵) ہندی اردو فرق کو ادارہ جاتی بنانا: مابعد تقسیم قومی

۶) آزادی کے بعد اردو صحافت کا بدلتا چہرہ

۷) اردو میڈیا میں اصلاحات: مواقع اور چیلنجز

۸) اردو میڈیا میں بچوں اور خواتین کے حقوق سے متعلق رپورٹنگ

۹) اردو میڈیا، فلم اور لٹریچر

'ٹیکنیکل سیشنز' بیک وقت منعقد ہوں گے، جبکہ مقالے مختلف سیشنز میں پیش کیے جائیں گے۔

تین روزہ اردو میڈیا سمٹ

اردو میڈیا سمٹ کے دوران، میڈیا کے شعبے سے تعلق رکھنے والی 20 تا 25 نامور شخصیات کو ملک اور دنیا بھر سے ان کی مہارت کی بنیاد پر مختلف اور مخصوص موضوعات پر اظہار خیال کرنے کے لیے مدعو کیا جائے گا۔

اردو میڈیا کنکلیو

'اردو میڈیا کنکلیو' تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر شام کے وقت منعقد ہوگی جس میں ممتاز اور نامور میڈیا شخصیات/معروف ماہرین تعلیم/فلمی شخصیات 'دنیا میں امن اور مکالمے کے فروغ میں اردو صحافت کے کردار' اور 'مابعد کووڈ 19 وبا بچوں اور خواتین کے حقوق' پر بحث کریں گے۔

شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے بارے میں

شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کا آغاز 13 ستمبر 2004 کو ہوا تھا اور اس کے بعد سے اس نے مسلسل ترقی کی ہے۔ اس کا انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام اردو بولنے والے طلباء کو میڈیا کے مسلسل پھیلتے ہوئے میدان میں کیریئر بنانے کے لیے تربیت دیتا ہے۔ شعبے کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کو تیار کرنا ہے جو الیکٹرانک، پرنٹ میڈیا اور مواصلاتی تحقیق کے میدان میں ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کی تربیت سے لیس ہوں۔

اس شعبے میں اردو زبان میں پرنٹ اور آڈیو ویژول مواد تیار کرنے کے لیے ایک اچھا تحقیقی ماحول، بنیادی ڈھانچہ اور فیکلٹی ممبران موجود ہیں۔ شعبہ ڈاکٹریٹ پروگرام پیش کرتا ہے جس میں ریسرچ اسکالر انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں اپنا مقالہ پیش کرتے ہیں۔ یہ شعبہ اردو صحافت میں اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے جس کا یہ ثمرہ نکلتا ہے کہ طلبا کی اچھی خاصی تعداد کو آگے بڑھنے کا موقع فراہم ہوتا ہے جو مختلف اردو میڈیا، انگریزی، ہندی اور ورنا کولر میڈیا ہاؤسز میں اپنی خدمات فراہم کر رہے ہیں اور اردو صحافت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بارے میں

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر اور مرکزی کیمپس گچی باولی حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ کیمپس 200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعہ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ 1998 میں یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں سے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور 2004 میں اس نے اردو میڈیم کے ریگولر پروگراموں سے اپنی تعلیمی و تحقیقی بنیادوں کو مستحکم کیا۔

یہ جامعہ ایک بلند پایہ عالم، دانشور، بہترین ادیب، ایک بے مثال مقرر، عظیم مجاہد آزادی، آزاد ہندوستان کے تعلیمی نظام کے منصوبہ ساز اور ملک میں جدید اور سائنسی تعلیمی اداروں کے بانی مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر قائم کی گئی ہے۔

اس یونیورسٹی کے فی الوقت دو سیٹلائٹ کیمپس، آٹھ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن، پانچ پولی ٹیکنیکس، تین آئی ٹی آئی اور تین اردو ماڈل سکول ہیں۔ اس کے حیدرآباد کیمپس میں پانچ اسکولس سے جڑے 24 شعبے اور پانچ سینٹرس ہیں۔ یونیورسٹی کے ملک کی 11 ریاستوں میں فاصلاتی تعلیم کے نو ریجنل سینٹرس اور پانچ سب ریجنل سینٹرس ہیں۔

سرپرست اعلیٰ:

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو، حیدرآباد

سرپرست:

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر، مانو، حیدرآباد

پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو، حیدرآباد

کانفرنس کنوینر:

پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

کانفرنس کوآرڈی نیٹر:

پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین:

جناب محمد مصطفیٰ علی، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

جناب سید حسین عباس رضوی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

جناب محمد طاہر قریشی، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

رابطہ کریں:

پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

ای میل: kusbc200@gmail.com فون: +91-9440039625

@mcjmanuu

کانفرنس کے متعلق کسی بھی سوال/ وضاحت کے لیے برائے مہربانی رابطہ کریں:

ڈاکٹر معراج احمد مبارکی

رکن، آرگنائزنگ کمیٹی، اردو صحافت کی دوصد سالہ تقریبات

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ترسیل عامہ وصحافت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد (تلنگانہ)

ای میل: merajmubarki@gmail.com

فون: +91-8143401930

Media Partners

Estd.1921
The Rahnuma-E-Deccan Daily
(A Century Worth Celebrating)

TheRahnuma.com

The Siasat Daily
Commorating Platinum
Jubilee Celebrations

MUNSIF TV
Exclusive TV Channel Partner

HINDUSTAN
MUMBAI-400008
86
Estd:1936

Published From Patna,Nalanda&Ranchi
AL-WATAN TIMES
www.alwatantimes.com

NEWS 18

asia times
www.asiatimes.co.in

Event Partners

zfi Zakat Foundation of India
ZakatIndia.org

ALIGARH

KARKHANA ZINDA TILISMATH

MESCO
SINCE 1982

ESTD. 2001

RASSAZ GROUP
MUMBAI

IMPAR
Indian Muslims for Progress and Reforms

TAMILNADU STATE URDU ACADEMY

Goodword

THE STEEL FORM

HIMALAYA
BOOK WORLD

OVER 100 YEARS OF SERVICE
Maqdoom BROS
Designers Pvt. Ltd.

Agromech
SINCE 1973
COMPLETE SHOPPING EXPERIENCE

PG
PAKWAAN GRAND
MULTI CUISINE
RESTAURANT, HYDERABAD

Pista House®
AN ISO 9001:2008 CERTIFIED COMPANY